عبدالرشید عراقی

محدّثین کرام کی علمی خدمات

امام بقی بن مخلدؒ قرطبی (م276ھ)

امام بقی بن مخلد جن کی کنیت ابو عبدالرحمان تھی 201ھ میں قرطبہ میں پیدا ہوئے[1] اور 75 سال کی عمر میں 276ھ میں قرطبہ ہی میں انتقال کیا[2]

آپ کے اساتذہ کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ ذہبی نے لکھا ہے کہ بقی بن مخلد نے 23 اساتذہ وشیوخ سے استفادہ کیا۔ امام احمد بن حنبل (م241ھ) کا نام بھی آپ کے اساتذہ کی فہرست میں ملتا ہے[3]

امام بقی بن مخلد فقہ واجتہاد میں بلند مرتبہ رکھتے تھے۔ کسی خاص امام یا مذہب کے پابند نہ تھے بلکہ خود فقیہ، مجتہد اور صاحبِ اختیارات تھے۔ علامہ ابن عساکر (م871ھ) لکھتے ہیں۔

کان مجہدا متخیرا لا یقلد احدا[4]

یعنی وہ مجتہد صاحب اختیارات اور کسی امام کے مقلد نہ تھے۔

علمائے کرام نے ان کے فضل وکمال، زہد وورع، عدالت وثقاہت، حفظ وضبط اور تبحر علمی کا اعتراف کیا ہے۔ ذہبی نے آپ کو احد الائمۃ الاعلام کے لقب سے یاد کیا ہے۔[5]

مسند کبیر۔ آپ کی سب سے عظیم الشان اور اہم کتاب ہے۔ جس میں 13 سو سے زیادہ صحابہ کرام کی احادیث جمع کی گئی ہیں۔ حافظ ابن جوزی (م597ھ) اور علامہ ابن کثیر (م774ھ) نے 16 سو سے زیادہ صحابہ کرام کی احادیث کے بارے میں نشاندہی کی ہے۔ اس کی ترتیب فقہی ابواب پر کی گئی ہے اس لئے اس کو مصنَّف اور مُسند دونوں ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔

امام ابن حزم (م456ھ) اس کی افادیت اور عظمت کے قائل تھے۔ اور اس کو